(Translation)

THE POISONS ACT.

No. IV of 1322 Fasli.

Sections.

1. Short title, commencement, extent and repeal.

GENERAL PROVISIONS RELATING TO POISONS.

2. Power to make rules for possessing for sale and sale of any poison within municipal limits.

ARSENIC.

3. Prohibition of importing arsenic without licence.

قانون سمیات

نشان (۴) ۱۳۲۲ ف

دفعہ

۱ مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی و تنسیخ

سمیات کے متعلق عام احکام

۲ کسی سم کو کسی مقام کی حدود صفائی کے اندر فروخت کرنے کے لئے قبضہ میں رکھنے و فروخت کرنے کے متعلق قواعد وضع کرنے کا اختیار۔

سنکھیا۔

۳ بلا اجازت نامہ سنکھیا درآمد کرنے کی ممانعت۔

(*Translation*)

4. Possession for sale and sale of arsenic.

۴ سنکھیا فروخت کے لئے قبضہ میں رکھنا اور فروخت کرنا ۔

5. Prohibition for possession of arsenic in certain places.

۵ بعض مقامات میں سنکھیا قبضہ میں رکھنے کی ممانعت ۔

OTHER POISONS.

دیگر سمیات ۔

6. Power to apply this Act to other poisons.

۶ قانون ہذا کو دیگر سمیات سے متعلق کرنے کا اختیار ۔

PENALTIES AND PROCEDURE.

سزائیں اور ضابطہ ۔

7. Penalty for unlawful importation, etc.

۷ ناجائز درآمد وغیرہ کی سزا ۔

8. Power to issue search-warrant.

۸ حکم نامہ تلاشی جاری کرنے کا اختیار ۔

9. Rules.

۹ قواعد ۔

10. Savings.

۱۰ استثناء ۔

(Translation)

THE POISONS ACT.

No. IV of 1332 F.

(Received the assent of the Madar-ul-Moham on 18th Isfandar, 1322 Fasli.)

Whereas it is expedient to enact law for the possessing and selling of poisons, and for the importing, possessing and selling of arsenic in His Highness the Nizam's Dominions; It is enacted as follows:—

Short title, commencement, extent and repeal.

1. This *Act may be called "The Poisons Act", and it shall come into force in His Highness the Nizam's Dominions on the first day of Khurdad, 1322 Fasli. From the date of commencement

*Published in the Jarida dated 30th Farwardi, 1322 F.

قانون سمیات

نشان (۴) ۱۳۲۲ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۸ اسفندار ۱۳۲۲ ف منظور فرمایا۔)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں سمیات کے قبضہ میں رکھنے اور فروخت کرنے کے متعلق اور سنکھیا درآمد کرنے۔ قبضہ میں رکھنے اور فروخت کرنے کے متعلق قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

دفعہ ۱ — مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی و تنسیخ۔

یہ قانون بنام "قانون سمیات"* موسوم ہوسکے گا۔ اور بتاریخ یکم خورداد ۱۳۲۲ ف

* جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۲۲ ف میں شائع ہوا۔

(Translation)

of this Act, the Resolution of the Home Department No. 27/11 dated 23rd Ardibehist, 1299 Fasli shall be repealed.

GENERAL PROVISIONS RELATING TO POISONS.

Power to make rules for possessing for sale and sale of any poison within municipal limits.

2. (1) *[The Government] may, by notification, make rules as to any poisons with reference to any place the limits whereof shall be defined for the following matters :—

(a) to possesss for sale;

(b) to sell whether wholesale or by retail.

*Amended by Act. No. III of 1308 F.

سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے رزولیوشن ہوم ڈپارٹمنٹ نمبر ۲۷/۱۱ واقع ۲۳ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ ف منسوخ ہوگا۔

سمیات کے متعلق عام احکام۔

کسی سم کو کسی مقام کی حدود صفائی کے اندر فروخت کرنے کے لئے قبضہ میں رکھنے و فروخت کرنے کے متعلق قواعد وضع کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۲ ۔ (۱) *[سرکار عالی] بذریعہ اشتہار کسی مقام کے متعلق جس کے حدود کی صراحت کی جائے گی کسی سم کے بارے میں مفصلہ ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کرسکیں گے:-

(الف) فروخت کے لئے قبضہ میں رکھنا۔

(ب) فروخت کرنا خواہ بذریعہ تھوک فروشی یا چلر فروشی۔

* ترمیم بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۰۸ ف

(Translation)

(2) The rules referred to in sub-section (1) may, provide for, amongst other matters:—

(۲)۔ قواعد متذکرہ ضمن (۱) منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکیں گے:۔

(a) the grant of licences to possess any poison for sale and the fixing of the fee (if any) to be paid for such licences; whether such sale is wholesale or by retail;

(الف)۔ کسی سم کے فروخت کے لئے قبضہ میں رکھنے کے متعلق اجازت نامجات عطا کرنا اور فیس کا تعین (اگر کوئی ہو) جو ایسے اجازت نامجات کی بابت ادا کرنی ہوگی۔ خواہ ایسی فروخت بذریعہ تھوک فروشی ہو یا چلر فروشی۔

(b) the specification of the class of persons to whom such licences may be granted;

(ب)۔ فرقہ اشخاص کی صراحت جن کو ایسے اجازت نامہ جات عطا کئے جا سکیں گے

(c) specification of the class of persons to whom such poison may be sold;

(ج)۔ فرقہ اشخاص کی صراحت جن کے ہاتھ ایسا سم فروخت کیا جا سکے گا۔

(d) the maximum quantity of poison which may be sold to any one person;

(د)۔ سم کی انتہائی مقدار جو کسی ایک شخص کے ہاتھ فروخت کی جا سکے گی۔

(e) the maintenance by vendor of poison of register of sale of poison, the particulars to be entered in such register, and the inspection of the register;

(ھ)۔ فروخت کنندہ سم کا سم کے فروخت کی بابت رجسٹر رکھنا۔ امور جو ایسے رجسٹر میں درج ہوں گے۔ اور رجسٹر کا معائنہ۔

(Translation)

(f) the safe custody of such poisons and the labelling of the vessels in which any such poison is sold or kept for sale;

(g) the inspection and examination of any such poison when possessed for sale by any vendor of poison.

(3) Any substance declared as a poison in any rule made under this section shall be deemed to be a poison for the purposes of this Act.

ARSENIC.

Prohibition of importing arsenic without licence.

3. *[The Government] may, by notification, declare that arsenic shall not, without obtaining a licence and save in accordance with the conditions mentioned in that licence, be imported into His Highness the Nizam's Dominions and may make rules for granting a licence and with regard to the conditions mentioned therein.

Possession for sale and sale of arsenic.

4. (1). *[The Government] may for the whole or any part of His Highness the Nizam's Dominions make rules for the following matters:—

Amended by Act No. III of 1308 Fasli.

(و)۔ ایسے سمیات کا حفاظت سے رکھنا اور نشانات جو ان ظروف پر لگائے جائیں گے جن میں کوئی سم فروخت کیا جائے یا فروخت کیلئے رکھا جائے۔

(ز)۔ کسی ایسے سم کا معائنہ اور امتحان جب وہ کسی فروخت کنندہ سم کے قبضہ میں فروخت کیلئے ہو۔

(۳)۔ کوئی شے جو کسی قاعدہ میں جو حسب دفعہ ہذا مرتب کیا گیا ہو سم قرار دی گئی ہو وہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے سم متصور ہوگی۔

سنکھیا۔

بلا اجازت نامہ سنکھیا درآمد کرنے کی ممانعت۔

دفعہ ۳۔ [سرکار عالی] بذریعہ اشتہار قرار دے سکیں گے کہ بلا حصول اجازت نامہ اور بپابندی ان شرائط کے جو اس اجازت نامہ میں درج ہوں سنکھیا ممالک محروسہ سرکار عالی میں درآمد نہ کیا جاسکے گا اور اجازت نامہ عطا کئے جانے اور شرائط کے متعلق جو اس میں درج کئے جائیں گے قواعد وضع کرسکیں گے۔

سنکھیا فروخت کیلئے قبضہ میں رکھنا اور فروخت کرنا۔

دفعہ ۴۔ [سرکار عالی] کل ممالک محروسہ سرکار عالی کیلئے یا اسکے کسی جزو کیلئے امور مصرحہ ذیل کے متعلق قواعد وضع کرسکیں گے:-

۵۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۰۸ ف

(a) to possess arsenic for sale;

(الف) سنکھیا فروخت کے لئے قبضہ میں رکھنا۔

(b) to sell arsenic whether wholesale or by retail.

(ب) سنکھیا فروخت کرنا خواہ ایسی فروخت بذریعہ تھوک فروشی ہو یا چلر فروشی۔

(2) The rules mentioned in sub-section (1) may provide, amongst other matters, for all the matters specified in sub-section (2) of section 2.

(۲) قواعد متذکرہ ضمن (۱) منجملہ اور امور کے اُن کل اُمور کے متعلق ہو سکتے ہیں جن کی دفعہ ۲ ضمن (۲) میں صراحت کی گئی ہے۔

(3) The rule made under sub-section (1) may further provide that no person shall sell the powder of arsenic, unless the same is, before the sale thereof mixed with soot, indigo, or Prussian blue in the proportion of two and a half tolas of soot, indigo or Prussian blue to one seer of arsenic:

(۳) قواعد جو حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائیں اُن میں یہ بھی حکم ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص سنکھیا کا سفوف فروخت نہ کرے گا جب تک کہ اُس میں اُس کے فروخت کے قبل کاجل یا نیل یا پرشین بلو ایک سیر سنکھیا میں ڈھائی تولہ کاجل یا نیل یا پرشین بلو کی نسبت سے نہ ملایا جائے۔

Provided that where the arsenic is stated by the purchaser to be required for some purpose for which such admixture would render it unfit, arsenic may be sold without such admixture, in a quantity of not less than five seers.

مگر شرط یہ ہے کہ جب خریدار یہ بیان کرے کہ سنکھیا کی ضرورت ایسے کام کے لئے ہے کہ اس طرح آمیزش سے وہ اُس کام کے نا قابل ہو جائیگا۔

5. (1) *[The Government] may make rules for possessing arsenic in any place where murder by poisoning with arsenic or commission of mischief by poisoning cattle is of such frequent occurrence that such restriction may be deemed desirable.

Prohibition for possession of arsenic in certain places.

(2) In the rules made under sub-section (1), *[the Government] may provide that the person committing a breach thereof shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to one year, or with fine which may extend to one thousand rupees or with both, and that the arsenic in respect of which the breach has been committed, together with the vessels which contain the same shall be confiscated.

*Amended by Act. No. III of 1308 F.

تو سنکھیا بغیر اس طرح آمیزش کے ایسی مقدار میں فروخت کیا جاسکے گا جو پانچ سیر سے کم نہ ہو۔

بعض مقامات میں سنکھیا قبضہ میں رکھنے کی ممانعت

دفعہ ۵ ۔ (۱) [سرکار عالی]ٰ کسی ایسے مقام پر سنکھیا قبضہ میں رکھنے کے بارے میں قواعد وضع کرسکیں گے جہاں اُس کے ذریعہ سے قتل عمد کا یا مویشی کو زہر دینے سے نقصان رسانی کا ارتکاب ایسا کثیر الوقوع ہو کہ ایسے قیود مناسب خیال کئے جائیں۔

(۲) ۔ قواعد جو حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائیں ان میں [سرکار عالی]ٰ یہ حکم دے سکیں گے کہ جو شخص اُن کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو اُس کو سزا قیدی دی جاسکے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا سزائے جرمانہ جس کی تعداد ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی اور نیز وہ سنکھیا جس کے متعلق خلاف ورزی کی گئی ہو مع اُن ظروف کے جن میں وہ ہو ضبط کیا جائیگا۔

ٰ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۰۸ ف

OTHER POISONS.

Power to appely this Act to other poisons.

6 (1) *[The Government] may, by notification, apply to any other particular poison, all or some of the provisions of this Act relating to arsenic.

(2) Any substance specified in the notification mentioned in sub-section (1) shall be deemed to be a poison for the purposes of this Act.

PENALTIES AND PROCEDURE.

Penalty for unlawful importation, etc.

7. (1) Whoever —

(a) commits a breach of any rule made under section 2 or section 4, or

*Amended by Act, No. III of 1308 F.

دیگر سمیات ۔

قانون ہذا کو دیگر سمیات سے متعلق کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۶ ۔ (۱) [سرکار عالی] بذریعہ اشتہار کل یا چند احکام قانون ہذا جو سنکھیا سے متعلق ہیں کسی اور خاص سم سے متعلق کر سکیں گے ۔

(۲) ۔ ہر شئے جس کی اشتہار متذکرہ ضمن (۱) میں صراحت کی جائے ۔ قانون ہذا کی اغراض کے لئے سم متصور ہوگی ۔

سزائیں اور ضابطہ ۔

ناجائز درآمد وغیرہ کی سزا ۔

دفعہ ۷ ۔ کوئی شخص جو

(الف) ۔ کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جو حسب دفعہ ۲ یا دفعہ ۴ مرتب کیا گیا ہو ۔ یا

ــہ ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۰۸ف

(Translation)

(b) imports into His Highness the Nizam's Dominions, without a licence, arsenic, the importation of which is for the time being, prohibited under section 3, or

(ب) - ممالک محروسہ سرکار عالی میں
بغیر اجازت نامہ کے سنکھیا درآمد کرے جس کی
درآمد کی اُس وقت حسب دفعہ ۳ ممانعت ہو۔ یا

(c) contravenes any condition mentioned in the licence granted to him under section 3 for importing arsenic shall be punishable;

(ج) - کسی ایسی شرط کی خلاف ورزی
کرے جو اس اجازت نامہ میں درج ہو جو سنکھیا درآمد
کرنے کے لئے حسب دفعہ ۳ عطا کیا گیا ہو۔

on a first conviction with imprisonment for a term which may extend to three months, or with fine which may extend to five hundred rupees, or with both; and

وہ اول مرتبہ مجرم ثابت ہونے پر سزائے
قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکے گی
یا جرمانہ کا جس کی تعداد (۵۰۰) تک ہوسکے گی۔
یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی۔ اور

on a second or subsequent conviction, with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to one thousand rupees, or with both.

دوسری مرتبہ یا اُس کے بعد مجرم ثابت ہونے
پر سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد چھ
مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کا جس کی تعداد (الف)
تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی۔

(2) The poison in respect of which an offence is commited.

(۲) - جس سم کے متعلق حسب دفعہ ہذا جرم کا
ارتکاب کیا جائے مع اُن ظروف کے جن میں وہ

under this section together with the vessels containing the poison and, in the case of any offence mentioned in clause (b) and clause (c) of sub-section (1), the animals and vehicles used in carrying it and owned by him shall be liable to confiscation.

Power to issue search-warrant.

8. (1) Every Magistrate having powers not less than the powers of the First class Magistrate may issue a warrant for the search of a place in which he has reason to believe or to suspect that any poison in contravention of this Act or the rules made thereunder is possessed or sold by any person or that any poison liable to confiscation under this Act is kept or concealed.

(2) The person to whom the warrant is directed may enter and search the place in accordance therewith; and the provisions of the Hyderabad Code of Criminal Procedure relating to search-warrants shall, as far as may be, apply to such warrants.

ہو اور جرم مذکورہ ضمن (۱) فقرہ (ب) و فقرہ (ج) کی صورت میں مع اُن جانوروں اور گاڑیوں کے جو اُس کے لیجانے میں استعمال کی جائیں اور اُس کی ملک ہوں قابل ضبطی ہوگا۔

حکم نامہ تلاشی جاری کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۸۔ (۱) ہر ناظم فوجداری جس کے اختیارات درجۂ اول سے کم نہ ہوں ایسے مقام کی تلاشی کے لئے حکم نامہ تلاشی جاری کرسکے گا۔ جہاں اُس کو باور کرنے یا شبہ کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی سم قانون ہذا یا قواعد نافذہ حسب قانون ہذا کے خلاف کسی شخص کے قبضہ میں ہے یا فروخت کیا جاتا ہے یا کوئی سم جو حسب قانون ہذا قابل ضبطی ہے موجود ہے یا مخفی کیا گیا ہے۔

(۲)۔ وہ شخص جس کے نام حکم نامہ ہو اُس کے موافق اُس مقام میں داخل ہو سکے گا اور تلاشی لے سکے گا اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی کے احکام جو حکمنامہ جات تلاشی سے متعلق ہیں جہاں تک متعلق ہو سکتے

(*Translation*)

ہیں ایسے حکم نامجات سے بھی متعلق ہوں گے ۔

Rules

9. (1) In addition to the powers to make rules hereinbefore contained, *[the Government] may make rules generally to carry out the purposes of this Act.

قواعد ۔ دفعہ ۹ ۔ (۱) قواعد بنانے کے ان اختیارات کے علاوہ جو مندرجہ بالا دفعات میں درج ہیں *[سرکار عالی] عام طور پر قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کر سکیں گے ۔

(2) The power to make rules under this Act shall be subject to the condtion of the rules being made after previous publication.

(۲) حسب قانون ہذا قواعد مرتب کرنے کا اختیار اس شرط کے تابع ہوگا کہ قواعد بعد اشاعت سابقہ مرتب کئے جائیں گے ۔

(3) The rules made under this Act shall be published in thc Jarida, and on publication, shall be deemed to be a part of this Act.

(۳) ۔ قواعد جو حسب قانون ہذا مرتب کئے جائیں وہ جریدہ میں شائع کئے جائیں گے اور بعد اشاعت قانون ہذا کا جزو سمجھے جائیں گے

Savings.

10. (1) Nothing in this Act or in the rules made thereunder or any licence granted under this Act shall apply to the acts done in good faith in carrying on their profession or business as such by the following persons :—

مستثنیات ۔ دفعہ ۱۰ ۔ (۱) قانون ہذا کا یا قواعد کا جو حسب قانون ہذا

*Amended by Act No. III of 1308 F.

* ترمیم بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۰۸ ف

مرتب کئے جائیں یا کسی اجازت نامہ کا جو حسب قانون ہذا عطا کیا جائے ۔ کوئی مضمون ان افعال سے متعلق نہ ہوگا جو مفصلۂ ذیل اشخاص نیک نیتی سے اپنے پیشہ یا کاروبار کی انجام دہی میں اسی حیثیت سے کریں ۔

(a) a medical or veterinary practitioner,

(الف) ۔ ہر طبیب یا سلوتری ۔

(b) a chemist or druggist authorised by law to carry on his profession,

(ب) ۔ دواساز یا دوافروش جسے قانوناً اپنا پیشہ انجام دینے کی اجازت ہو ۔

(c) a chemist, druggist or compounder dispensing or compounding according to the prescription of a medical or veterinary practitioner,

(ج) ۔ دواساز یا دوافروش یا کمپاؤنڈر جو کسی طبیب یا سلوتری کے نسخہ کی بنا پر کوئی دوا دے یا تیار کرے ۔

(d) a tanner or hide-merchant, subject to the rules in force under section 5.

(د) ۔ بمتابعت اُن قواعد کے جو حسب دفعہ (۵) نافذ ہوں کوئی چمڑا کمانے والا یا چمڑے کا سوداگر ۔

(2) Notwithstanding anything

(۲) ۔ باوجود کسی حکم مندرجہ قانون

(*Translation*)

hereinbefore contained, *[the Government] may, by general or special order, declare, that all or some of the provisions of this Act shall not apply to any article or class of articles of commerce specified in the order, or to any poison or class of poisons used for the purpose specified therein *[The Government] may, from time to time, cancel or vary such order.

(3) *[The Government] may, by general or special order, exempt any person or class of persons, generally or in respect of any particular poison or poisons specified in the order, from the operation of any such rule.

*Amended by Act No. III of 1308 Fasli.

ہذا [سرکار عالی] کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے یہ قرار دے سکیں گے کہ قانون ہذا کے کل یا چند احکام کسی ایسی تجارتی شئے یا قسم اشیاء سے متعلق نہ ہوں گے جس کی حکم میں صراحت ہو یا کسی سم یا قسم سمیات سے متعلق نہ ہوں گے جو اس کام میں لایا جائے جس کی صراحت کی گئی ہو [سرکار عالی] ایسے حکم کو وقتاً فوقتاً منسوخ یا تبدیل کرسکیں گے۔

(۳) [سرکار عالی] کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے کسی شخص یا جماعت اشخاص کو عام طور پر یا کسی خاص سم یا سمیات کے متعلق جن کی حکم میں صراحت ہو کسی ایسے قاعدہ کے اثر سے مستثنیٰ کرسکیں گے۔

ــه۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۰۸ ف